سوال

(56)زبان سے نماز کی نیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تکبیر اولی سے قبل نیت نماز ضروری ہے یا نہیں۔ کیا نیت زبان سے ادا کی جائے۔ جب نیت کے لئے آیت قرآن انی وجھت قبل از تکبیر اولی پڑھتے ہیں تو اس آیت کا نیت کے لیے پڑھنا کیوں ناجائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تکبیر اولی سے پہلے دل سے نیت ضروری ہے زبان سے نیت ثابت نہیں۔ بلکہ نیت دل ہی کا فعل ہے نہ زبان کا۔ کیونکہ نیت کا معنی قصد اور ارادہ ہے۔ قصد اور ارادہ دل کا فعل ہے اور انی وجھت نیت کے لیے نہیں پڑھی جاتی۔ کیونکہ اس میں کسی خاص عبادت کا ذکر نہیں۔ اور نیت خاص عبادت کی ہوتی ہے۔ نیز انی وجھت کا تکبیر اولی سے پہلے پڑھنا اس کا تسلی بخش کوئی ثبوت نہیں بلکہ بعض روایتوں سے تکبیر اولی کے بعد پڑھنا ثابت ہے چنانچہ مشکوۃ ''باب یقرأبعد التکبیر''میں وہ روایت موجود ہے۔ پس صحیح بعد پڑھنا ہے۔ اور نیت پہلے ہوتی ہے تو اس کا نیت کے لیے پڑھنا ثابت نہ ہوا۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، نماز کی کیفیت کا بیان، ج2ص118

محدث فتویٰ